توجہ دلاؤ نوٹس

جناب اسپیکر صاحب!

میں وزیر برائے آبپاشی کی توجہ اس اہم عوامی مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتی ہوں کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخوا میں چھوٹے ڈیمز کی تعمیر کے لیے تقریباً 80 فیصد مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے وفاق کی طرف سے باقاعدہ بجٹ بھی مختص کیا گیا ہے تاکہ صوبے میں پانی کے ذخائر میں اضافہ ہو، زراعت کو فروغ ملے اور مقامی آبادی کو فائدہ پہنچے۔لیکن بہت سے ڈیم التوا کا شکار ہیں۔کیوں کہ کچھ منصوبوں پر عدالت کی جانب سے اسٹے آرڈر جاری ہوئے ہیں تو صوبائی حکومت نے اس اسٹے کے خاتمے کے لیے کوئی عملی اقدامات نہیں کیے ہیں۔خصوصاً منچورا ڈیم کے منصوبے میں سیکشن فور کے تحت زمین کی ادائیگی کے لیے تقریباً ایک ارب بیس کروڑ روپے ابھی تک فراہم نہیں کیے گئے، جبکہ نہر کے لیے ادائیگی کر دی گئی ہے جس پر سیاسی بنیادوں پر اسٹے آرڈر بھی لیا گیا ہے، جس کی وجہ سے مقامی عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہےمزید یہ کہ اس منصوبے کی ابتدائی لاگت تقریباً دو ارب روپے تھی جو تاخیر اور رکاوٹوں کی وجہ سے بڑھ کر تقریباً چھ ارب روپے تک پہنچ چکی ہے۔اس لاگت میں اضافے کے زمہ داروں کا تعین کیا جائے اور اس مسئلے کے حل کے لیے اقدامات بھی کیے جائیں

ثوبیہ شاہد ایم پی اے

CALL ATTENTION NOTICE

Session No. 97

Notice No. 760

Received Time: 5:50

Received Date 30/3/2026

From Mr. / Ms. ثوبیہ شاہد, MPA

Receiver Sign: